ملک کو ترقی یافتہ بنانے کیلئے خود انحصار ریاست کی ضرورت

میرٹھ کے سیسولی میں انتخابی ریلی سے وزیر اعلیٰ یوگی کا خطاب، مودی حکومت کی شان میں پڑھے قصیدے

شکیل سیفی

میرٹھ (ایس این بی)

بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ آج وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ عوام سے خطاب کرنے میرٹھ پہنچے۔ وہ نیلی کاپٹر کے ذریعے سیسولی انٹرکالج کے گراؤنڈ میں بنائے گئے ہیلی پیڈ پر اترے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کا ضلع کا یہ تیسرا دورہ ہے۔ اس سے پہلے وہ مودی پورم میں منعقدہ وزیر اعظم کی ریلی میں آئے تھے۔ اس کے بعد ٹھاکر نے سردھنا کے پوتھیس میں ایک ریلی سے خطاب کیا ہے۔ جمعرات کو یوگی کشور اسمبلی حلقہ کے ٹھاکر اکثریتی علاقے سیسولی پہنچے۔ کئی مقامات پر ٹھاکر برادری کی ناراضگی کی وجہ سے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ مسلسل مغرب میں چلے کر رہے ہیں، سیسولی میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہم پاباہگا تھ اور انقلابیوں اور شہیدوں کی سرزمین کو سلام کرتا ہوں۔ اتل تومر، شری رام کا کردار ادا کرنے والے ارون گوول کو بھی نہیں معلوم تھا کہ رام للا اس بار ان کا یوم پیدائش منائے گا۔ آج سے 22 جنوری کی تاریخ دیکھنا، جو آپ نے 2020 میں دیکھا کل 15 لاکھ سے زیادہ لوگ ایودھیا آئے۔ کیا کانگریس اور ایس پی کے لوگ ایسا کر سکتے تھے؟ اسی لیے ارون گوول کو لے کر آئے ہیں۔ 1857 میں دشمن سنگھ کو تولوں نے آزادی کا شعلہ بلند کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرٹھ سے دہلی تک ایکسپریس وے کے تحت ریپڈ ریل، ایک ضلع، ایک پروڈکٹ، میرٹھ کی اسپورٹس انڈسٹری دنیا میں نام کما رہی ہے۔ 1947 میں جب پاکستان الگ ہوا تو تعداد گھٹ گئی لیکن پاکستان کی رقبہ زیادہ تھا۔ آج بھارت میں 80 کروڑ لوگوں کو مفت کھانا مل رہا ہے اور پاکستان میں 22 کروڑ لوگ بھوک سے مر رہے ہیں، 60 کروڑ غریبوں کو 12 کروڑ کسانوں کو پی ایم فنڈ دیا گیا ہے، 12 کروڑ گھروں کو بجلی اٹھلا دیے گئے ہیں۔ یہ تمام کام وزیر اعظم کی قیادت میں ہوئے ہیں۔ کیا ایس پی، بی ایس پی یا کانگریس کشمیر میں 370 کو ختم کر پائیں گی؟ بی ایس پی اور ایس پی ایودھیا میں رام مندر کا خواب پورا کرنے میں کامیاب ہیں۔ پہلے یہاں فساد ہوا کرتا تھا آج بڑی اور تاجر دونوں یہاں محفوظ ہیں۔ پی جے پی عقیدے کا بھی احترام کرتی ہے۔ خواتین کو تحفظ فراہم کرتی ہے اور نوجوانوں کو روزگار بھی فراہم کرتی ہے۔ ملک میں ترقیاتی کام کرتے ہیں۔ ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے خود انحصار اتر پردیش اور خود انحصار میرٹھ کی ضرورت ہے۔ میرٹھ کی بیٹی پاروِل چودھری نے چین میں میڈل جیتا، ہم نے اسے براہ راست ڈی ایس پی بنادیا۔ اگر اروِن گوول میرٹھ کے ایم پی ہیں تو وہ مفت میں اشتہار دے کر میرٹھ کا نام روشن کریں گے۔ ہم ایک ترقی یافتہ ہندوستان چاہتے ہیں، یہ اس ملک کے بارے میں بھی سوچ رہا ہے جس کے لیے ملک کی ترجیح ہے۔ جن کے لیے خاندان اہم ہے وہ ایس پی، بی ایس پی، کانگریس کی بات کریں گے، جس کے لیے قوم پہلے ہے، وہ بی جے پی کو جتائیں گے، جس نے کل بھگوان سوریا کا تنک دیکھا ہے، وہ کہیں گے کہ جو رام لائے ہیں، گھر گھر جا کر ارون گوول کا روپ دھاریں اور ووٹ مانگیں۔ امیدواروں سے انتخابات میں گھر گھر جانے کی توقع نہیں کی جا سکتی، اس لیے انہیں مودی جی کے نمائندے کے طور پر گھر گھر جانا پڑتا ہے۔

لوک سبھا الیکشن: پولنگ پارٹیاں ای وی ایم وضروری سامان لیکر پولنگ مراکز کیلئے روانہ

شاھد زبیری

سہارنپور (ایس این بی)

کل شام انتخابی تشہیر کا شور تھم جانے کے بعد آج صبح 7 بجے سے پولنگ پارٹیاں یہاں جنتا روڈ پر واقع سینٹرل ویئر ہاؤس سے ضلع و شہر کے پولنگ مراکز کیلئے روانہ کرنے کا کام شروع کر دیا گیا تھا خبر لکھے جانے تک پولنگ پارٹیاں اپنے اپنے پولنگ مراکز کیلئے ای وی ایم مشینیں اور ضروری سامان لیکر روانہ ہو رہی تھیں۔ ضلع میں کل 2708 پولنگ مراکز بنا ئے گئے ہیں۔ ضلع کے 7 اسمبلی حلقوں بیہٹ، سہارنپور سٹی، سہارنپور دیہات، دیوبند، رامپور منیہاران وگنگوہ شامل ہیں لیکن لوک سبھا کے انتخابات میں گنگوہ اور گنگوہ کیرانہ اسمبلی حلقہ میں پڑتی ہیں۔ سہارنپور لوک سبھا کے انتخابی حلقہ میں 7 میں پانچ حلقے شامل ہیں باقی 2 کیرانہ حلقہ میں شامل ہیں۔ اس موقع الیکشن انچارج اڈی ایم ڈاکٹر دینیش چندر سنگھ سی ڈی او مست مہاجن ودگھ افسران موجود رہے۔ واضح رہے کہ عین وقت تک سرکاری ملازم اپنی ڈیوٹیاں کنوانے یا پولنگ مراکز تبدیل کرانے کیلئے جگاڑ لگاتے رہے اور سفارشیں لے کر ذی ایم سے کوشاں رہے۔ یہاں یہ قابل ذکر ہے کہ 2708 پولنگ مراکز میں سے 746 کرٹیکل مراکز کے زمرہ میں شامل کئے گئے ہیں، ضلع کی 22 زونوں اور 216 سیکٹروں میں بانٹا گیا ہے اور 1377 بوتھ بنائے گئے ہیں جہاں ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ پولنگ مراکز پر پریزیکیڈنگ کی گئی ہے اور پُر امن پولنگ کیلئے کل 17 ہزار جوانوں کی ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں۔ 2024 کا لوک سبھا انتخاب آئین اور جمہوریت کی بقاء کے لحاظ سے انتہائی اہم مانا جا رہا ہے۔ پورے ملک کے علاوہ دنیا بھر کے ممالک کی نظریں اس انتخاب پر لگی ہیں۔ مقابلہ سکھراں جماعت علی جے پی کے ایڈوکیٹ این ڈی اے اور اپوزیشن کے ’انڈین انڈیا‘ میں ہے اور دونوں طرف سے اپنی اپنی کامیابی کے دعوے کئے جا رہے ملک کی دوسری بڑی اکثریت مسلمانوں کا غالب رجحان ’انڈیا‘ الائنس کے امیدواروں کی طرف ہے۔

سپر سینئر سٹیزن کی تشکیل، گاندھی جی کے مجسمہ پر حلف برداری

پولنگ میں بڑھ چڑھ کر لوگوں سے حصہ لینے کی اپیل

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں ضلع کے مختلف افراد کی ایک نئی تنظیم سپر سینئر سٹیزن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی تشکیل کے اعلان کے ساتھ ہی گاندھی پارک میں گاندھی جی کے مجسمہ پر تنظیم کے عہدیداران اور ممبران کی تنظیم کے سرپرست اور یوپا رمنڈل کے ضلع صدر و معروف سماجی شخصیت شیتل نندن نے حلف برداری کی یہ رسم ادا کرائی۔ اپنی پہلی میٹنگ میں نو تشکیل شدہ تنظیم سپر سینئر سٹیزن نے 19 اپریل کو آج پہلے مرحلہ کی پولنگ میں لوگوں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور صدر فیصد ووٹ ڈالنے کی اپیل بھی کی ہے اور ووٹ بیداری مہم شروع کی ہے۔ نو تشکیل شدہ سپر سینئر سٹیزن ویلفیئر ایسوسی ایشن رجسٹرڈ کے صدر کی ذمہ داری راجکمار رما کو اور جنرل سکریٹری کی ذمہ داری کے ایل داؤرا کو دی گئی۔ سر پرست شیتل نندن اور صدر و جنرل سکریٹری نے اخبارات کو جاری اپنے بیان میں کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا شہری ہونا ہم سب کیلئے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات جمہوریت کا ایک سب سے بڑا تہوار ہے اس تہوار کو منانے کا تقاضا ہے کہ ہر شہری اپنے ووٹ کا استعمال کرے۔ ان ذمہ داران نے کہا کہ ایسوسی ایشن جلد ہی 70 سال کی عمر کے شہریوں کو ایسوسی ایشن کا ممبر بنانے کیلئے بھی مہم شروع کرے گا اور تنظیم کی توسیع کی جائے گی۔ ایسوسی ایشن کے مقاصد میں سینئر سٹیزن کے مفادات کے تحفظ اور ان کے مسائل اور مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرنے کی کوششوں کے علاوہ سماج کے محروم طبقات کی ترقی اور ان کی مدد کرنا، تمام مقومی تہواروں کا منانا اور گاہے بگاہے سماج کی ضروتوں کے پیش نظر ویلفیئر کے کاموں کو انجام دینا ایسوسی ایشن کے بنیادی مقاصد شامل کئے گئے ہیں۔ ورکنگ کمیٹی 12 افراد پر مشتمل ہے سرپرست، صدر اور جنرل سکریٹری کے علاوہ ڈاکٹر جی کے شرما نائب صدر سر بندر پال سنگھ خزانچی بنائے گئے ہیں۔ منیجر جنرل کے ایس سوری، بے تاج شرما، کے ایل بنر، رودر سنگھ جورا، کرشن پال ڈھاکا، آر کے گپتا اور ٹھیر سنگھ ممبر بنائے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ سینئر سٹیزن کے نام سے ایک تنظیم پہلے سے قائم ہے جس کے بانی بی جے پی کے لیڈر کے ایل اروڑہ ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ نہ پہلی تنظیم میں اور نہ اس نئی تنظیم میں سکھ سماج کے علاوہ کسی مسلمان یا عیسائی اقلیت کے کسی فرد کو شامل کیا گیا ہے۔

’عید ہماری تہذیب وتمدنی روایت کا اظہار بھی ہے‘

شعبہء اردو، سی سی ایس یو میں ادب نما کے تحت ’عید کی ادبی روایت‘ پر آن لائن پروگرام

میرٹھ (ایس این بی)

پریم چند نے جس خوبی سے اپنی کہانیاں لکھیں اسی خوبی سے اسلم صاحب نے ہمیں عیدگاہ سے واپس بھیجا اور اس جگہ بھیجا جہاں ہماری تہذیبی قدر یں گھٹ رہی تھیں۔ جب ہم عید پر کوئی کہانی یا نظم لکھتے ہیں تو کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آج عید آئی ہے تو شاعر یا افسانہ نگار سوچنے لگتا ہے کہ عید پر ہمیں کوئی نظم یا کہانی لکھنا چاہیے مگر وہ بھول جاتے ہیں لیکن یہ سوچنا چاہیے کہ جب کوئی بات ہمارے دل میں نہیں ہوتی تو اس کا اثر نہیں ہوتا۔ عید صرف دعوت کا کھانا نہیں بلکہ اس کا حصہ ہے۔ یہ الفاظ تھے جرمنی سے معروف ادیب عارف نقوی کے جو شعبہء اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور بین الاقوامی نو جوان اردو اسکالرز انجمن (آیوسا) کے زیر اہتمام منعقد ’عید کی ادبی روایت‘ میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ہدیہء نعت ایم اے سال دوم کی طالبہ فرحت اختر نے پیش کیا اور پروگرام کی سرپرستی صدر شعبہء اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری اور آیوسا کی صدر پروفیسر رئیشاں پروین نے کی۔ اس موقع پر مائنارٹی ایجوکیشن سوسائٹی، میرٹھ کے صدر آفاق احمد خان نے مشفی پریم چند کی کہانی ’عید گاہ‘ اور ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے پروفیسر اسلم جمشید پوری کی تحقیق کردہ ’عید گاہ سے واپسی‘ کی شاندار قرأت کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر اکا ششمشاہ اور ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے مشترکہ طور پر انجام دیے۔ اس موقع پر صدر شعبہء اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ ادب میں عید کی روایت سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ ہمارے بہت سے شعراء اور ادباء نے عید کے موضوع کو اپنے کلام میں پیش کیا ہے۔ علامہ اقبال، نظیر اکبر آبادی، مولانا حالی وغیرہ نے اپنی نظموں کے ذریعے عید کی اہمیت ومعنویت کو پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر شاداب علیم نے اپنا مقالہ ’عید کی ادبی روایت‘ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایسے ملک کے باشندے ہیں جو ہمیشہ سے گنگا جمنی تہذیب کا علمبردار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید ہماری تہذیب و تمدنی روایت کا اظہار بھی ہے جس کی بہت قوی روایت رہی ہے ساتھ ہی یہ ادب کا حصہ بھی رہی ہے۔ ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے موضوع کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ عید الفطر کا موقع پر ہم غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔ آفاق احمد خان نے مشفی پریم چند کی کہانی عید گاہ کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ادب میں مشفی پریم چند کی کہانی عیدگاہ اپنی ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے اسی طرح اسلم جمشید پوری کی کہانی عیدگاہ سے واپسی بھی سمبل کا پتھر ثابت ہوئی ہے۔ آفاق احمد خان نے مشفی پریم چند کی کہانی عیدگاہ پڑھی اور ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے پروفیسر اسلم جمشید پوری کی مقبول کہانی عیدگاہ سے واپسی کی قرأت کی۔ بھارت دبھوش شرما نے دونوں کہانیوں پر اظہار خیال پیش کرتے ہوئے کہا کہ عیدگاہ کے تعلق سے منشی پریم چند کی کہانی ادب میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ اسی طرح پروفیسر اسلم جمشید پوری نے عام انسانوں کے مسائل فرقہ وارانہ فسادات کو اپنی کہانی عیدگاہ سے واپسی میں منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحق نے آج کے پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عید کا تہوار ہمیں خوشیاں ہی عطا نہیں کرتا بلکہ دیگر مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کے گھر جا کر خوشیاں بانٹتے ہیں اور گلے ملتے ہیں ادب میں بھی عید کی بڑی معنویت ہے۔ پروگرام کی سرپرستی کرتے ہوئے پروفیسر رئیشاں پروین نے کہا کہ پریم چند نے قاری کو اپنی کہانی سے باندھ رکھا ہے اور اسلم صاحب کے یہاں بھی حالات سے گذرنے والے لوگوں کا مشاہدہ موجود ہے۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

پریم چند نے جس خوبی سے اپنی کہانیاں لکھیں اسی خوبی سے اسلم صاحب نے واپس بھیجا: عارف نقوی

پریم چند نے قاری کو اپنی کہانی سے باندھ رکھا ہے: پروفیسر رئیشاں پروین

پولنگ پارٹی وکٹوریہ پارک سے روانہ

میرٹھ (ایس این بی) ضلع میں لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے پرامن، منصفانہ اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع الیکشن افسر/ڈسٹرک مجسٹریٹ دیپک مینا کی سوئٹ ہدایت کے تحت مسلسل کارروائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں آج وکٹوریہ پارک سے پولنگ پارٹیاں روانہ کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے رہنما خطوط کے مطابق ووٹنگ کے عمل کو محفوظ طریقے سے انجام دینا ہے اور اس میں کوئی لاپرواہی نہیں برتی جانی چاہیے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے پرائمری سکول للیانہ، ضلع پریشد گڑھ، مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامعہ اظہر للیانہ، مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار الاسلام پولنگ بوتھ کا معائنہ کیا اور متعلقہ افراد کو وہاں تمام ضروری بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

کار کی زد میں آکر بائیک سوار 2 مزدور زخمی

دیوبند (ایس این بی) اسٹیٹ ہائی وے 59 پر ایک تیز رفتار کار کی زد میں آکر بائیک سوار دو مزدور زخمی ہو گئے۔ دونوں زخمیوں کو دیوبند کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے فرسٹ ایڈ دینے کے بعد ہائر سینٹر ریفر کر دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جمعرات کی صبح میں بائک پر سوار ہو کر ساتھی خود گاؤں سے مزدوری کرنے کے لئے دیوبند آ رہے تھے۔ دیوبند میں اون اپر پین ولد ناگمی رام کی بائک ہائی وے پر جا معطیہ میڈیکل کالج کے پاس پیچھے سے آنے والی ایک تیز رفتار کار کی زد میں آگئی جس کے نتیجے میں دونوں بائک سوار سڑک پر گر گئے اور شدید طور پر زخمی ہو گئے۔

پولنگ کے دوران رخنہ ڈالنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی

ضلع وپولیس افسران کیساتھ میٹنگ میں الیکشن آبزرور و پولیس آبزرور کی وارننگ

سہارنپور (ایس این بی)

یہاں پولیس لائن میں الیکشن آبزرو سنگیت ایس بھانڈو ے اور پولیس آبزرور راجندر پرساد مینا نے ضلع وپولیس افسران کے ساتھ پولنگ کے عمل کو پُر امن، غیر جانبدارانہ، ایماندارانہ اور صاف شفاف کرانے جانے کی ہدایات دیں اور وارننگ دی کہ پولنگ کے عمل میں رخنہ اندازی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور ووٹروں کو بے خوف اور نڈر ہو کر ووٹ دینے کا موقع دیا جائے۔ انہوں نے فورس ڈیپلائمنٹ پلان و پولیس فورس دستوں میں رابطہ بنائے رکھنے پر بھی زور دیا۔ پولیس آبزرور نے سی پی ایم ایف کا جائزہ لیتے ہوئے سی پی ایم ایف کے افسران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی ترجیحات اور پختہ عزائم قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ اپنے فرائض کو بخوبی نبھائیں گے۔ اس لحاظ سے آپ الرٹ رہیں اور ووٹر کرتے رہیں کسی مسئلہ اور مشکل سے نمٹنے کیلئے آپ کو متعلقہ افسران کے فون نمبر دئے گئے ہیں ان سے رابطہ کر کے اس کا حل نکالیں۔ ضلع الیکشن انچارج وذی ایم ڈاکٹر دینیش چندر نے پولنگ کے پیش نظر پولنگ عملہ کو سونپے گئے کاموں اور ان کی جوابدہی کی بابت سینئر پیرا ملٹری فورس کے افسران کو واقف کرایا۔ ایس ایس پی ڈاکٹر دین ناڈا نے کہا کہ پولنگ کے مدنظر لا و اینڈ آرڈر کو سوال رکھنے کے لئے پولیس افسران مسلسل رابطہ لب بنائے رکھیں۔ اس موقع پر تمام متعلقہ افسران میٹنگ میں موجود رہے۔ الیکشن آبزرور سنگیت ایس بھانڈو ے و پولیس آبزرور راجندر پرساد مینا نے شاہجہانپور چوکی ہریانہ باڈر پر سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور گاڑیوں کی چیکنگ کی اور تقریباً ایک لاکھ کی نقدی ضبط کی۔

دیوبند: 176 پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹر حق رائے دہی کا کریں گے استعمال

دیوبند (ایس این بی)

جمہوریت کے بڑے تہوار پارلیمانی الیکشن کے تحت آج ہونے والی پولنگ کے لئے دیوبند اسمبلی حلقہ میں 176 پولنگ اسٹیشنوں کے 365 پولنگ بوتھوں پر 13 لاکھ 42 ہزار سے زیادہ ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ جمعرات کی شام تک پولنگ اسٹیشنوں پر پولنگ پارٹیوں کا پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔ حکومت وانتظامیہ نے شفافیت کے ساتھ الیکشن کرانے کے لئے 6 کمپنی پیرا ملٹری فورس کی بھی مہیا کرائی ہے، حالانکہ حساس اور نہایت حساس مانے جانے والے پولنگ بوتھوں پر پولیس نفری کے ساتھ ساتھ پیرا ملٹری فورس کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ دیوبند اسمبلی حلقہ، ناگل اور بزرگاؤں علاقہ میں پیرا ملٹری فورس کی 6 کمپنیاں ووٹنگ کے دوران حفاظتی نظم ونسق کو سنبھالیں گی۔ دیوبند کے ایس ڈی ایم اکھور درمانے بتایا کہ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر پولنگ پارٹیوں سمیت حفاظتی دستے پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ووٹنگ کے دوران گڑبڑ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سی او اشوک سسودیا نے بتایا کہ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر سخت اور چست درست حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ پولنگ پرامن طریقہ سے کی جا سکے۔ انہوں نے بھی شرپسند عناصر کو انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر پولنگ کے دوران اسی طرح کی گڑبڑیا کوئی غیر قانونی اقدام کیا گیا تو انتظامیہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

ایس پی ایم ایل اے پر ضابطہ اخلاق توڑنے کا الزام، گاڑی ضبط

پنچ ملک نے چرتھاول پولیس پر متعصبانہ رویہ اپنانے کا لگایا الزام

مظفر نگر (جنید قاسمی/ایس این بی)

ووٹنگ سے ٹھیک ایک دن پہلے شاملی کی تقریب سے واپس آ رہے چرتھاول کے ایس پی ایم ایل اے پنچ ملک کے ساتھ کے پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے بدتمیزی کی اور ان کی گاڑی روک دی، جس کے بعد ایم ایل اے وہیں دھرنے پر بیٹھ گئے۔ جیسے ہی ایم ایل اے دھرنے پر بیٹھے ان کے حامی بھی جمع ہونا شروع ہو گئے، جس کے بعد پولیس نے ایم ایل اے کی گاڑی کو ضبط کر لیا۔ چرتھاول سے سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے اور مظفر نگر کو سہا ٹ سے ایس پی امیدوار ہریندر ملک کے بیچ پنچ ملک آج تڑاوی تھانہ علاقہ کے گاؤں دھانسانی میں شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد واپس آ رہے تھے۔ راستہ میں ایک بزرگ نے ہاتھ دے کر گاڑی روکی تو ایم ایل اے گاڑی سے نیچے اترے اور بوڑھے کے پاؤں چھونے کے بعد ایم ایل اے آگے بڑھتے تھے تو پولیس نے ان کی گاڑی روک کر ان پر انکوئیری مہم چلانے کا الزام لگایا۔ ایم ایل اے نے تھانہ انچارج سے کہا کہ میں شادی سے واپس آ رہا ہوں، آپ نے دیکھا ہے کہ بوڑھے نے گاڑی روکی تھی، میں نے اس کے پاؤں چھوئے اور چلا گیا۔ میں نے کوئی انتخابی مہم نہیں چلائی اور نہ ہی اس بوڑھے سے اپیل کی۔ الزام ہے کہ اس کے بعد پولیس نے ان کی گاڑی کو روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے کے ساتھ کوئی بدتمیزی نہیں ہوئی ہے۔ اودھرنے پر بیٹھ کر اور پولیس سپ لائیو کرنے لگے۔ ایم ایل اے کے دھرنے کی اطلاع ملتے ہی ان کے حامی بھی موقع پر جمع ہونے لگے۔ جس کے بعد ایم ایل اے نے اپنی گاڑی کی چابی پولیس کو دی اور بعد میں پولیس نے ان کی ضبط کر لیا۔ پنچ ملک نے الزام لگایا ہے کہ پولیس انتظامیہ کے کچھ اہلکار انتخابات میں شکست سے پریشان بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کے کہنے پر انتخابات میں خلل ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں جس کے بارے میں الیکشن کمیشن اور ضلع کے اعلیٰ حکام کو پہلے ہی اطلاع دی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ تھانہ انچارج تڑاوی کا رویہ پہلے بھی متعصبانہ رہا ہے۔ تھانہ صدر رتاوی نے فوری طور پر اپنے تھانہ علاقہ میں لگائے گئے سماج وادی پارٹی کے جھنڈے ہٹا دیے، جبکہ سکھراں پارٹی کے جھنڈے ابھی تک وہاں موجود ہیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ جب اس نے اس سلسلہ میں تھانہ انچارج سے پوچھا تو تھانہ انچارج نے صاف انکار کر دیا کہ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے جھنڈے نہیں اتار سکتے۔ ایم ایل اے نے الزام لگایا ہے کہ انتخابات میں بی جے پی امیدوار کی یقینی شکست کو دیکھتے ہوئے ضلع کے کچھ پولیس افسران نے غنڈہ گردی کا سہارا لیا ہے اور سکھراں پارٹی کے امیدوار کے کہنے پر ان کے حامیوں کو مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اور ان کے حامی اس طرح کی ہراسانی کی کارروائی کے خوف زدہ نہیں ہیں اور آئینی طریقہ سے اس کا مضبوطی سے مقابلہ کریں گے۔ انہیں مظفر نگر کے عوام پر پورا بھروسہ ہے کہ کل ووٹنگ کے وقت وہ اس غنڈہ گردی کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ سی او ہکا نہ کمار وی شنکر شرما نے کہا کہ ایم ایل اے انتخابی مہم چلا رہے تھے۔ اس لیے ان کی گاڑی کو روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے کے ساتھ کوئی بدتمیزی نہیں ہوئی ہے۔

تاجر سے لاکھوں روپے کی لوٹ، بدمعاش گرفتار

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

اتراکھنڈ میں ایک تاجر سے لاکھوں روپے کی لوٹ کرنے کے بعد یوپی میں آنے والے بدمعاش کو کوتوالی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے، جب کہ اس کا ایک ساتھی موقع پا کر فرار ہو گیا۔ حراست میں لئے گئے بدمعاش کے پاس سے پولیس نے لوٹی گئی رقم بھی برآمد کر لی ہے۔ تفصیل کے مطابق پارلیمانی الیکشن کے مدنظر پولیس منگلور روڈ پر گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی کہ اسی دوران منگلور کی طرف سے آنے والی ایک ایکٹیوا پر سوار دو نوجوانوں کو پولیس نے رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے پولیس کو دیکھتے ہی فائر کر دیا۔ جس میں کئی پولیس والے زخمی ہونے سے بال بال بچے، لیکن پولیس نے پیچھا دور تک ان کا تعاقب کر کے بدمعاشوں کو گھیر کر ایک بدمعاش کو پکڑ لیا۔ جب کہ اس کا ساتھی اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ کوتوالی انچارج سنیو کمار نے بتایا کہ گرفتار کیا گیا بدمعاش دیوبند کی گلاب وہار کا لوفی کارنے والا ہے جس کا نام اُتم کمار ولد مہ مسعود تیاگی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اتم کمار کا دوسرا ساتھی دیوبند کے اردو دروازے کے قریب کا باشندہ ہے، جس کا نام عثمان ولد انعام ہے۔ حراست میں لئے گئے بدمعاش کے قبضہ سے پولیس نے 2 لاکھ 30 ہزار روپے کی نقد رقم، ایک ٹمنچ، دو جوڑی کپڑے، ماسک اور 39 چھوٹی بڑی چابیاں برآمد کی ہیں۔ بدمعاش نے یہ لوچ تاچ کے دوران بتایا کہ برآمد نقد رقم 16 اپریل کو اس نے اپنے ساتھی عثمان کے ساتھ مل کر ہری دوار کے روشن پوری گلی سے ایک تاجر کو ٹپھ دکھا کر لوٹی تھی۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ بدمعاش کو رپوٹ درج کرنے کے بعد کورٹ میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سمسکر اہبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ناور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر سبھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی بھی صلاح پر کوئی کارروائی یا فرج کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے انہیا وہ اپنے خود کے خطرہ، تحقیق اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور تناج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔